شعبۂ تعلیم ماتحت شعبہ جات(، مجلس لیڈی ڈاکٹرز، مجلس لیڈی ہومیو پیتھک

اَلحَمدُ لِلّٰہِ رَبِّ العٰلَمِینَ وَ الصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلٰی خَاتَمِ النَّبِیّٖنَ ط اَمَّا بَعدُ فَاَعُوذُ بِاللہِ مِنَ الشَّیطٰنِ الرَّجِیمِ ط بِسمِ اللہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیمِ ط

مبلغات کے لئے تربیتی سیشن کے نکات

﴾1﴿ بیان و گفتگو کے بااثر ہونے میں الفاظ سے زیادہ انداز کا کردار ہے۔ ایک ہی جملہ کئی مختلف انداز میں بولنے سے سننے والے کے لیے مختلف تاثر پیش کرتا ہے۔ لہذا الفاظ کے ساتھ ساتھ آواز کے اتار چڑھاؤ کا بھی خیال رکھیں۔ پڑھ کے سنانے والے انداز سے گریز کریں کہ اس میں تاثیر کم ہوتی ہے۔ لکھے ہوئے بیان کو پر تاثیر و قابل فہم انداز میں پہنچانا / بیان کرنا ہی بہترین مبلغہ کی صفت ہے۔

﴾2﴿ بیان کس عمر کی اسلامی بہنوں میں کیا جارہا ہے، یہ اہم ہے۔ بچوں میں بڑوں والا انداز اور بڑوں میں بچوں والا انداز نامناسب ہے۔ اسی طرح اگر ایسے طبقے سے آپ ہم کلام ہیں جو دنیاوی لحاظ سے پڑھے لکھے یا بڑے منسب کے ہیں تو ان میں بیان کا انداز اور مواد بہ نسبت عام اسلامی بہنوں کے مختلف ہوگا۔ گویا لوگوں سے ان کی عقول اور عہدوں کے مطابق کلام کرنا نفع بخش نتائج مرتب کرسکتا ہے۔

﴾3﴿ گفتگو کے دوران غیر لفظی یا غیر رسمی گفتگو (nonverbal communication) اہم کردار ادا کرتی ہے۔ ایک تحقیق کے مطابق 55٪ بات غیر لفظی گفتگو کے ذریعے سمجھی جاتی ہے۔ غیر لفظی گفتگو میں باڈی لینگویج اور اشارے اہمیت کے حامل ہیں۔ لہذا یہ ضروری ہے کہ بیان کرتے وقت باڈی لینگویج (gestures, postures, facial expressions, appearance، eye contact کا خاص خیال رکھا جائے۔

﴾4﴿ بیان کرنے سے پہلے اپنے سامعین (audience) کے بارے میں جاننا اتنا ہی اہم ہے جتنا بیان تیار کرنا۔ بیان سے بہترین فائدہ (output) لینے کے لیے اس کا سننے والوں کی دلچسپی، عقائد، سمجھنے کے انداز و صلاحیت کے مطابق ہونے کے ساتھ ساتھ ان کی توقعات پر پورا اترنا بھی ضروری ہے۔ اس کے لیے ضروری ہے کہ پہلے ہی سے معلومات حاصل کرلی جائیں کہ کس طرح کی سامعین (audience) ہونگی؟ عمر کے کون سے حصہ کے لوگ ہونگے؟ ان کا کس مکتبہ فکر (profession) سے تعلق ہے؟ وغیرہا۔

﴾5﴿ بیان کرنے کا انداز، سننے والوں کے دلچسپی ہونے کا بنیادی سبب ہے مگر سننے والوں کی دلچسپی کو برقرار رکھنے کے لیے آڈیو، ویڈیوز، پریزنٹیشن، ڈاکومنٹریز (audio visual aids) کو بیان کے دوران شامل کرنا بھی نفع بخش ہے۔

﴾6﴿ مبلغہ کو اپنے نظریات وعقائد میں crystal clear ہونا چاہیے۔ اس کی معلومات / مطالعہ سامعین سے زیادہ ہونا چاہیئے۔ اسی طرح اسے حکمت عملی سے سامعین کو tackle کرنا بھی آنا بے حد ضروری ہے۔